

## 12203- سلفی علماء کا احترام نہ کرنے اور انہیں وحابی کہنے والوں کو نصیحت

سوال

آپ ان لوگوں کے بارہ میں کیا کہتے ہیں جو موجودہ دور کے علماء کرام کا کسی بھی سبب کی بنابر泽 تومعترف ہیں اور نہ ہی ان کی موافقت کرتے ہیں مثلاً شیخ عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ اور شیخین علماء البانی اور ابن بازر حسم اللہ تعالیٰ؟

اور بعض تو انہیں وحابی کہتے ہیں، اور یہ کہتے ہیں کہ ان لوگوں نے عمومی دین اسلام جسے پر سابق علماء کا کشیرت عمل پیرا تھی کو چھوڑ کر ایک نے فرقے کی پیروی شروع کر کھی ہے۔

پسندیدہ جواب

مسلمان پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ اسلامی تعلیمات کو قبول کرتے ہوئے اس پر عمل کرے، اس لیے جب بھی کوئی قول یا عمل جس کی دلیل قرآن کریم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جائے اسے سے تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اسے قبول کرے اور اسے باقی سب دوسری اشیاء پر مقدم رکھے۔

اور اسے لوگوں کے اقوال کو قرآن و سنت اور شرعاً دلائل پر پیش کرنا چاہیے جو بھی قرآن و حدیث کے موافق ہوا سے قبول کرے۔

یہ معلوم ہے کہ شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ تعالیٰ کی دعوت توحید کی دعوت تھی اور اس میں انہوں نے مشورہ کتاب بھی کتاب التوحید کے نام سے تالیف کی، اور اس میں انہوں نے توحید پر دلائل دیتے ہوئے قرآنی آیات اور صحیح احادیث بجیہ ذکر کی ہیں۔

اس کتاب کی شرح ان کے پوتے عبد الرحمن بن حسن اور ان کے علاوہ دوسرے علماء کرام نے لکھی ہے، اس لیے آج تک ان کے کسی بھی مخالف نے اس کتاب کا کوئی رد نہیں لکھا بلکہ ان میں اتنی طاقت بھی نہیں کہ وہ ان کے دلائل کو باطل کر سکیں۔

وہ کتاب کار و تونہ لکھ کے لیکن شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ تعالیٰ کے خلاف جھوٹ اور ان پر تہمتیں لگانی شروع کر دیں اور ان کے صحیح ہونے کا اعتقاد بھی خود ہی کریا، اسی بنابر泽 مخالف یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ باطل اور گمراہی پر تھے اور اسے مسلمانوں کے علماء کرام کے ساتھ بھی ملا دیا مثلاً علامہ البانی اور علامہ ابن بازر حسم اللہ تعالیٰ۔

اور یہ بھی معلوم ہے کہ مذکورہ بالامثال اور علماء کرام صحیح قول سے نہیں ہٹنے تو اعتقادی اور نہ ہی عملی طور پر بلکہ وہ اعتقاد اور عمل میں اسی طریقہ پر تھے جس پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور تابعین عظام اور آئمہ اربیعہ اور کتب ستہ کے مصنفوں جیسے محدثین کرام وغیرہ عمل پیرا تھے۔

جو لوگ ان علماء کرام کو نہیں مانتے اور ان کا اعتراف نہیں کرتے یہ ان کی جہالت کی بنابر泽 ہے اور یا پھر اندھی تقیید اور یا پھر حد و بغض اور کینہ و عناد اور خواہشات کی پیروی کی وجہ سے ہے۔

یا پھر اس کا سبب غلط عادات اور رسم و رواج اور بد عادات و منحرات اور دلیل کی مخالفت ہے، اور ان لوگوں پر پہلے اور بعد میں آنے والے سب علماء کرام نے رد کیا ہے تو اس لیے دلیل کی اتباع ضروری ہے اور اسے ہر ایک کے قول پر مقدم رکھنا ضروری ہے۔

والله اعلم۔